www.KitaboSunnat.com

جامعہ ابوہریرہ، نوشہرہ اور ماہنامہ القاسم کے مدیر مولانا عبد القیوم حقانی کا مکتوبِ گرامی

برادرِ مکرم ڈاکٹر حافظ حسن مدنی صاحب زید مجدکم ۲۵؍ اکتوبر ۲۰۱۱ء

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

ماہنامہ 'محدث' علم و قلم، تحقیق و تدقیق اور گفتگو میں شائستگی و احترام، بحث میں اعتدال ومیانہ روی اور مضامین کے معیار و انتخاب میں ایک عمدہ نمونہ بلکہ تمام جرائد کے لئے ایک آئیڈیل لائحۂ عمل ہے۔ اب کے بار جو قانون امتناعِ توہین رسالت بالخصوص گستاخِ رسول کی سزا اور اَحناف کے موقف کے موضوع پر ماہنامہ 'محدث' نے جس طرح بسط و تفصیل سے اور دلائل وبراہین کی روشنی میں علوم و معارف کے مربوط اور مستحکم حوالہ جات سے جامع مقالے شائع کیے ہیں، اس حوالے سے ماہنامہ 'محدث' کو خصوصی امتیاز و مقام حاصل ہے۔

ع تو مجھ کو بھری بزم میں تنہا نظر آیا !!

دوسری طرف 'حنفیت کے نام پر غامدیت کی ترجمانی' حد درجہ لائقِ صد مذمت کردار ہے، اس سلسلہ میں نرم گوشہ اور تسامح پوری ملت کے لئے خطرناک ہے۔ عمار خان ناصر کی تحریریں، علم و ادب، تصنیف و تالیف، ذوقِ مطالعہ اور تحریر کا ملکہ قابل صد ستائش صحیح مگر غامدی سے تلمذ، اُن سے متاثر ہونے اور ان کی ملازمت اور پھر انہی کے فکر و نظر کا پرچار کرنا انتہائی مہلک، خطرناک، اتحادِ اُمت، وحدتِ ملت اور اُمت کی مستحکم عمارت میں نقب لگانے کے مترادف ہے جس کی ہرگز اجازت نہیں دی جاسکتی۔ آپ نے جو اِس حوالے سے مفصل مقالہ لکھا ہے، میں سمجھتا ہوں کہ آپ نے موضوع کا حق اَدا کر دیا ہے۔ ہاں! ایک اندیشہ یہ بھی ہے کہ بعض نادان دوست اسے حنفیت اور اہل حدیث کی جنگ کا رنگ دے کر غلط فائدہ اُٹھا سکتے ہیں مگر جرح و اعتراض اور مخالفت و مزاحمت کے اندیشوں سے ڈر کر موقفِ حق کو چھوڑنا یا مشن سے ہٹ جانا کوئی دانشمندی، عقل مندی اور دانائی نہیں۔ میری طرف سے ہدیۂ تبریک قبول فرمائیے۔ مرداں چنیں مے کنند!

میں نے بھی عمار خان ناصر کے حوالے سے 'القاسم' میں بہت کچھ لکھا ہے مگر اُدھر سے اصل موضوع پر کوئی جواب نہیں دیا گیا اور نہ چھپا۔ صرف لیپاپوتی کر کے غامدی مشن کی تکمیل اور اس کے فروغ و مشن پر کام جاری رکھا جارہا ہے۔ ایں چہ بوالعجبی است!

والسلام عبد القیوم حقانی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ